سوال

(150)امام ابن حبان رجال پر حکم لگانے میں متشدد تھے یا متساہل؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

م ابن حبان رجال پر حکم لگانے میں متشدد تھے یا متساہل؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بن حبان رحمة اللہ علیہ جس طرح توثیق وتعدیل میں متساہل ہیں اسی طرح جرح وغیرہ کے سلسلہ میں کافی جگہوں پر بہت زیادہ تشدد سے کام لیتے تھے۔

ور محدثین نے مدلسین رواۃ کو چند مراتب میں تقسیم کیا ہے اس کے لیے حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ کی کتاب طبقات المدلسین کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

مام سفیان ثوری رحمة اللہ علیہ کے متعلق امام بخاری جیسے عظیم محقق ومجتهد فرما ((ما اقل تدلیسه.))

یعنی ان کی تدلیس بہت کم ہے۔

ن معین رحمة اللہ علیہ وغیرہ نے بھی سفیان ثوری کی مدلس یا معنعنہ روایت قبول کی ہے کما یعلم بمطالعہ شرح ابن رجب العلل الترمذی وغیرہ یہی وجہ ہے کہ حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے طبقات المدلسین میں امام سفیان ثوری کو دوسرے مرتبہ میں ذکر کیا ہے۔ اورانہوں نے اس مرتبہ کی معنعن روایتوں کو دیگرائمہ

ہے صحیح ابن حبان میرے پاس مکمل موجود ہے اورمیں نے وہ مکمل طورپر پڑھی ہے۔جس میں بے شمار جگہوں پر مدلسین کی روایات کو جو تیسرے مرتبہ کے ہیں معرض استدلال میں پیش کیا ہے اوران کو صحیح بھی قراردیا ہے۔ حالانکہ وہ ان روایات میں سماع کی تصریح نہیں کررہے آپ خود صحیح ابن حبان دیک کرمہ

صہ کلام :...امام سفیان ثوری یا دیگرحدیث کے رواۃ جو تدلیس کے مرتبہ اولی یا ثانیہ میں داخل ہیں ان کی روایات بلاتصریح سماع بھی مقبول ہیں الایہ کہ وہ روایت زیادہ صحیح اوراصح روایت کے مخالف ہواورجمع وتوفیق بھی ممکن نہ ہو توپھر دوسری بات ہے۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

ر545

محدث فتویٰ